مریض کی عیادت

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ، آمَنَّا بِكَ رَبَّنَا وَبِمَلَائِكَتِكَ، وَكُتُبِكَ وَرُسُلِكَ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ، وَالْقَدَرِ خَيْرِهِ وَشَرِّهِ، وَنَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، رَضِينَا بِكَ رَبًّا، وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا، وَنَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ، وَخَاتَمُ رُسُلِكَ، فَاللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَالتَّابِعِينَ. **أَمَّا بَعْدُ**: فَأُوصِيكُمْ عِبَادَ اللَّهِ وَنَفْسِي بِتَقْوَى اللَّهِ، قَالَ سُبْحَانَهُ: **﴿وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يُكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّئَاتِهِ وَيُعْظِمْ لَهُ أَجْرًا﴾**(1).

برادرانِ ملتِ ایمانیہ! نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانِ عالیشان ہے: «إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ: يَا ابْنَ آدَمَ، مَرِضْتُ فَلَمْ تَعُدْنِي. قَالَ: يَا رَبِّ كَيْفَ أَعُودُكَ وَأَنْتَ رَبُّ الْعَالَمِينَ؟ قَالَ: أَمَا عَلِمْتَ أَنَّ عَبْدِي فُلَانًا مَرِضَ فَلَمْ تَعُدْهُ؟ أَمَا عَلِمْتَ أَنَّكَ لَوْ عُدْتَهُ لَوَجَدْتَنِي عِنْدَهُ؟»(2). رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل قیامت کے دن فرمائے گا، اے ابن آدم! میں بیمار ہوا اور تُو نے میری عیادت نہیں کی، وہ کہے گا: اے پروردگار! میں تیری عیادت کیسے کرتا؟ حالانکہ تُو تو رب العالمین ہے؛ اللہ فرمائے گا: کیا تو نہیں جانتا کہ میرا فلاں بندہ بیمار تھا؟ اور تُو نے اس کی عیادت نہیں کی، کیا تو نہیں

(1) الطلاق: 5.
(2) مسلم: 2569.

جانتا کہ اگر تو اس کی عیادت کرتا تو مجھے اس کے پاس پاتا؟ یعنی اگر تم اُس بیمار کی عیادت کرتے تو میری طرف سے اجر و ثواب، عطاء و احسان کو پا لیتے. اِس حدیثِ پاک میں مریض کی عیادت کرنے کی ترغیب دی گئی ہے، اور اُس پر اَجرِ عظیم کا وعدہ اور فضلِ کثیر کو بیان کیا گیا ہے. رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانِ مبارک ھے: «مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَعُودُ مُسْلِمًا غُدْوَةً إِلَّا صَلَّى عَلَيْهِ سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ حَتَّى يُمْسِيَ، وَإِنْ عَادَهُ عَشِيَّةً إِلَّا صَلَّى عَلَيْهِ سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ حَتَّى يُصْبِحَ، وَكَانَ لَهُ خَرِيفٌ فِي الْجَنَّةِ»[1]

جو مسلمان بھی کسی مسلمان کی صبح کے وقت عیادت کرتا ہے تو شام تک ستر ہزار فرشتے اُس کے لیے استغفار کرتے ہیں، اور جو شام کو عیادت کرتا ہے تو صبح تک ستر ہزار فرشتے اُس کے لیے استغفار کرتے ہیں، اور اُس کے لیے جنت میں ایک باغ ہوگا. ایک اور مقام پر آپ علیہ السلام نے فرمایا: «مَنْ عَادَ مَرِيضًا؛ نَادَى مُنَادٍ مِنَ السَّمَاءِ: طِبْتَ وَطَابَ مَمْشَاكَ، وَتَبَوَّأْتَ مِنَ الْجَنَّةِ مَنْزِلًا»[2].

جس نے کسی مریض کی عیادت کی تو آسمان سے آواز لگانے والا آواز لگاتا ہے: تم اچھے ہو اور تمہارا جانا اچھا رہا، تم نے جنت میں ایک ٹھکانا بنا لیا.

میرے بھائیو! نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بیماروں کی عیادت فرماتے، اُن کی ہمت بڑھاتے، اُنکا حوصلہ بلند فرماتے، اُنھیں ربِّ رحیم کی رحمت یاد دِلاتے، بیماری پر صبر و تحمّل دکھانے پر بُلندیِ درجات اور

(1) الترمذي: 891.
(2) ابن ماجه: 1443.

گناہوں کی معافی کا تذکرہ فرماتے، چنانچہ ایک مرتبہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک بیمار خاتون کی عیادت فرمائی اور اُن سے فرمایا: «إِنَّ مَرَضَ الْمُسْلِمِ يُذْهِبُ اللَّهُ بِهِ خَطَايَاهُ، كَمَا تُذْهِبُ النَّارُ خَبَثَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ»[1].: بیشک بیماری کے ذریعہ اللہ تعالیٰ مسلمان بندے کے گناہوں کو ایسے ہی دور کر دیتا ہے جیسے آگ سونے اور چاندی کے میل کو دور کر دیتی ہے. آپ علیہ السلام یہ بھی فرمایا کرتے تھے: «مَا مِنْ مُسْلِمٍ يُصِيبُهُ أَذًى: شَوْكَةٌ فَمَا فَوْقَهَا، إِلَّا كَفَّرَ اللَّهُ بِهَا سَيِّئَاتِهِ، كَمَا تَحُطُّ الشَّجَرَةُ وَرَقَهَا»[2]. مسلمان کو جو بھی تکلیف پہنچتی ہے، کانٹا ہو یا اُس سے زیادہ تکلیف دینے والی کوئی چیز، تو جیسے درخت اپنے پتوں کو گراتا ہے اِسی طرح اللہ پاک اُس تکلیف کو اُس مسلمان کے گناہوں کا کفارہ بنا دیتا ہے. اسی طرح نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی کی بیمار پُرسی کے لیے تشریف لے جاتے تو اُس کے لیے شِفاء یابی کی دُعاء فرماتے. چنانچہ آپ علیہ السلام جب حضرت سعد بن ابی وقاص کی عیادت کے لئے تشریف لے گئے تو فرمایا: <<اَللهُمَّ اشْفِ سَعْداً>>: اے اللہ سعد کو شفاء عطاء فرما، اور ایسا تین مرتبہ فرمایا.

(1) أبو داود: 2688.
(2) متفق عليه.

میرے بھائیو! بلاشبہ رب تعالیٰ کی ذات ہی شفاء دینے والی ھے، اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں حضرت ابراہیم علیه السلام کی دُعاء کو ذکر فرمایا: (وَإِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِينِ)[1].

اور جب میں بیمار ہوتا ہوں تو وہی مجھے شفا دیتا ہے.

اللہ تعالیٰ سے دعاء ھے کہ یا اللہ ہمیں کارِ خیر اور نیکی کے کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی توفیق عطاء فرما، اور ہمیں نبی کریم صلی اللہ علیه وسلم کی اور اپنی اطاعت کی توفیق عطاء فرما، اور انکی اطاعت کی بھی جنکی اطاعت کا تو نے حکم دیا ہے، تیرے اس قول پر عمل کرتے ہوئے، ((يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ))

سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ.

(1) الشعراء: 80.

الْخُطْبَةُ الثَّانِيَةُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي دَعَانَا إِلَى زِيَارَةِ الْمَرْضَى، وَوَعَدَنَا عَلَى ذَلِكَ بِالثَّوَابِ الْأَوْفَى، وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَالتَّابِعِينَ.

میرے نمازی بھائیو! نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں مریضوں کی تِیمارداری کا حکم دیا ہے، آپ علیہ السلام نے فرمایا: «عُودُوا الْمَرْضَى»(1)

بیماروں کی عیادت کرو. بلاشبہ مریض کی عیادت کرنا اُسوہِ نبیِ کریم، صاحبِ خُلُقِ عَظیم اور انسانی کرم و شرف والا عظیم عمل ہے، جسے ہر مسلمان کو انسان ہونے کے ناطے ہر انسان کی تیمار داری کے لیے اختیار کرنا چاہیے.

میرے بھائیو! مریض کی عیادت کے لیے مُستحب یہ ہے کہ ملاقات بہت طویل نہ کی جائے، صحت کے ضامن اُصول و ضوابط پر بھر پور عمل کیا جائے، مریض کو شِفاء یابی کی اُمید دِلائی جائے، اُسکا حوصلہ بڑھایا جائے، اُسکے ساتھ دِلداری وْ غمخَوْاری کا معاملہ کیا جائے.

میرے بھائیو! مریض کی عیادت ایسا بہترین وْ پسندیدہ عمل ہے کہ جس کے ذریعے آپس میں محبت و اُلفت بڑھتی ہے، معاشرے میں

(1) أحمد: ١١٤٤٥، وابن حبان: 2955.

بھائی چارگی فروغ پاتی ہے، اور سماجی تعلقات میں مضبوطی پیدا ہوتی ہے.

هَذَا وَصَلِّ اللَّهُمَّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ، وَارْضَ اللَّهُمَّ عَنِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِينَ: أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ وَعَلِيٍّ، وَعَنْ سَائِرِ الصَّحَابَةِ الْأَكْرَمِينَ، وَالتَّابِعِينَ لَهُمْ بِإِحْسَانٍ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ. اللَّهُمَّ اشْفِ مَرْضَانَا، وَعَافِ مُبْتَلَانَا، وَمَتِّعْنَا بِأَسْمَاعِنَا وَأَبْصَارِنَا، وَقُوَّتِنَا مَا أَحْيَيْتَنَا.

اللَّهُمَّ احْفَظْ لِدَوْلَةِ الْإِمَارَاتِ أَمَانَهَا وَاسْتِقْرَارَهَا، وَأَدِمْ رَخَاءَهَا وَازْدِهَارَهَا، وَبَارِكْ فِي خَيْرَاتِهَا، وَاحْرُسْهَا بِرِعَايَتِكَ، وَاشْمَلْهَا بِعِنَايَتِكَ.

اللَّهُمَّ وَفِّقْ رَئِيسَ الدَّوْلَةِ الشَّيْخ مُحَمَّد بْن زَايِد وَنَائِبَهُ وَإِخْوَانَهُ حُكَّامَ الْإِمَارَاتِ لِمَا تُحِبُّهُ وَتَرْضَاهُ.

اللَّهُمَّ ارْحَمِ الشَّيْخ زَايِد، وَالشَّيْخ راشد، وَالْقَادَةَ الْمُؤَسِّسِينَ، وَالشَّيْخ مَكْتُوم، وَالشَّيْخ خَلِيفَة بْن زَايِد، وَأَدْخِلْهُمْ بِفَضْلِكَ فَسِيحَ جَنَّاتِكَ.

وَارْحَمْ شُهَدَاءَ الْوَطَنِ وَضَاعِفْ أَجْرَهُمْ، وَارْفَعْ فِي الْجَنَّةِ دَرَجَتَهُمْ، وَشَفِّعْهُمْ فِي أَهْلِهِمْ.

اللَّهُمَّ ارْحَمِ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ: الْأَحْيَاءَ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتَ.

عِبَادَ اللَّهِ: اذْكُرُوا اللَّهَ الْعَظِيمَ يَذْكُرْكُمْ، وَاشْكُرُوهُ عَلَى نِعَمِهِ يَزِدْكُمْ. وَآخِرُ دَعْوَانَا أَنِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ. وَأَقِمِ الصَّلَاةَ.